

# خیبر پختونخوا سرمایہ کاری اور تجارت کے بورڈ کا قانون، 2015

## خیبر پختونخوا قانون نمبر XL، 2015

### اجزاء

#### دیباچہ

#### دفعات

- 1- مختصر عنوان، نفاذ اور آغاز۔
- 2- تعریفیں۔
- 3- خیبر پختونخوا سرمایہ کاری اور تجارت کے بورڈ کا قیام۔
- 4- بورڈ کا قیام
- 5- بورڈ کا اجلاس
- 6- بورڈ کے افعال و اختیارات
- 7- چیف ایگزیکٹو آفیسر
- 8- کمیٹیاں
- 9- اختیارات کی تفویض
- 10- فنڈ
- 11- چھان بین اور کھاتہ جات
- 12- سالانہ رپورٹ
- 13- افسران کی تقرری، وغیرہ
- 14- پبلک سروسز
- 15- بورڈ کی معاونت
- 16- استثنیٰ
- 17- قواعد بنانے کے اختیارات
- 18- ضوابط بنانے کے اختیارات
- 19- حکومت کے پاس اختیار ہے کہ وہ ہدایات جاری کرے
- 20- مشکلات کا ازالہ
- 21- ملازمین کی تہذیبی اثرات سفر اور اثاثہ جات

# خیبر پختونخوا سرمایہ کاری اور تجارت کے بورڈ کا قانون، 2015

## خیبر پختونخوا قانون نمبر XL، 2015

پہلی مرتبہ خیبر پختونخوا کے (غیر معمولی) گزٹ میں  
گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری سے 7 دسمبر 2015 کو شائع ہوا۔

### ایک قانون

صوبہ خیبر پختونخوا میں بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے قیام کو  
عمل میں لانے کے لئے۔

دیباچہ۔۔۔۔۔ جیسا کہ، یہ قرین از مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں سرمایہ کاران کے فروغ دینے، حوصلہ افزائی، مدد اور سہولت اور تمام وفاقی اداروں، حکومت خیبر پختونخوا اور دیگر عوامی و نجی شعبہ کے سٹریٹجک سٹیک ہولڈرز کے ساتھ سرمایہ کار دوست پالیسیوں کی اصلاحات کے لئے اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لئے مدد اور تعاون فراہم کرنے کے لئے صوبہ خیبر پختونخوا میں خیبر پختونخوا سرمایہ کاری اور تجارت کے بورڈ کا قیام کیا جاوے۔  
قانون سازی درج ذیل ہے:

1۔ مختصر عنوان، مخدو اور آغاز۔۔۔ (1) اس قانون کو خیبر پختونخوا سرمایہ کاری اور تجارت کے بورڈ کا قانون 2015 کہا جائے گا۔

(2) یہ پورے صوبہ خیبر پختونخوا میں نافذ العمل ہوگا۔

(3) یہ فوراً نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفیں۔۔۔ قانون ہذا میں، جب تک کہ سیاق و سباق بصورت دیگر متقاضی نہ ہو، ذیل میں دئے گئے اظہار کے وہی معانی اخذ کئے جائیں گے جو کہ ان کو بالترتیب تفویض کئے گئے ہیں۔

(a) ”بورڈ“ سے مراد اس قانون کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا خیبر پختونخوا سرمایہ کاری اور تجارت کے بورڈ کا قانون، 2015 ہے؛

(b) ”چیرمین“ سے مراد بورڈ کا چیرمین ہے؛

(c) ”چیف ایگزیکٹو آفیسر“ سے مراد دفعہ 7 کے تحت نامزد کیا گیا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہے؛

(d) ”محکمہ“ سے مراد ایسا محکمہ جو خیبر پختونخوا گورنمنٹ رولز آف بزنس، 1985 میں تعریف کیا گیا محکمہ ہے؛

(e) ”فنڈ“ سے مراد دفعہ 10 کے تحت قائم کیا گیا فنڈ ہے؛

(f) ”حکومت“ سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(g) ”رکن“ سے مراد بورڈ کا رکن ہے؛

(h) ”وضع کردہ“ سے مراد قواعد یا ضوابط سے وضع کردہ ہے؛

(i) ”صوبہ“ سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(j) ”ضوابط“ سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط ہیں؛

(k) ”قواعد“ سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں؛ اور

(l) ”وائس چیرمین“ سے مراد دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت نامزد کیا گیا بورڈ کا وائس چیرمین ہے۔

3۔ خیر پختونخوا سرمایہ کاری و تجارت کے بورڈ کا قیام۔۔۔ (1) اس قانون کے قیام کے فوراً بعد، حکومت ایک بورڈ کا قیام کرے گی جو کہ خیر پختونخوا سرمایہ کاری اور تجارت کے بورڈ کے نام سے جانا جائے گا۔

(2) بورڈ ہاؤسی کارپوریٹ ہوگا، اور اس کی مستقل حیثیت ہوگی اور مشترکہ اعام ممبر ہوگی اور اپنے موجودہ نام کے ساتھ نالش کر سکے گی اور اس پر موجودہ نام پر دعویداری ہو سکے گی۔

(3) بورڈ حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً دی گئی ہدایات کے مطابق اپنے افعال سرانجام دینے کے لئے رہنمائی حاصل کرے گا اور حکومت کے سامنے اپنی کارکردگی کا ذمہ کار ہوگا۔

(4) بورڈ کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا اور حکومت کی اجازت سے بورڈ صوبہ میں ذیلی دفاتر کا قیام کر سکتا ہے۔

4۔ بورڈ کا قیام۔۔۔ (1) بورڈ قومی، عوامی و نجی شعبہ کے ممبران پر مشتمل ہوگا جن کی تعداد پندرہ سے کم اراکین اور بچپس سے زیادہ اراکین سے زیادہ نہ ہوگی جس میں جس طرح حکومت تعین کرے، پھر میں بھی شامل ہوگا۔

(2) قومی شعبہ کے اراکین میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پلاننگ و ڈیولوپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومت کا سیکرٹری، محکمہ مال، محکمہ صنعت اور پبلک آف خیر کا مینجنگ ڈائریکٹر شامل ہوں گے۔

(3) نجی شعبہ کے اراکین میں سے پروفیسر، ماہرین، تجربکار اور اہل علم بشمول تعلیم، سائنس، زراعت، بینکنگ کے کاروبار، تجارت، معاشیات، انجینئرنگ، فنانس، صنعت، سرمایہ کاری، قانون، مارکیٹنگ، حساب، شاریات اور ٹیکنالوجی کے اشخاص شامل ہوں گے۔

(4) نجی شعبہ کے اراکین کی تقرری حکومت کرے گی جن کے عہدہ کی معیاد تین سال سے زیادہ نہیں ہوگی اور ناقابل توسیع ہوگی۔

(5) وزیر اعلیٰ خیر پختونخوا بورڈ کا چئرمین ہوگا اور وائس چئرمین کی تقرری عوامی حلقہ یا نجی حلقہ دونوں کی طرف سے تعین کردہ شرائط و ضوابط پر، حکومت تین سال کے ناقابل توسیع عرصہ کے لئے کرے گی۔

(6) وائس چئرمین جانی پہچانی پر وقتاً شخصیت کا حامل ہوگا اور جبکہ بہترین حکمت عملی کا ماہر اور حکمت عملی کے نفاذ میں مہارت رکھنے کا پس منظر ہوگا۔

(7) بورڈ کسی بھی حکومت کے افسر سے ضرورت کی بنیادوں پر تعاون طلب کر سکتا ہے جس رکن کا تعاون حاصل کیا گیا ہوگا وہ اجلاس میں شرکت کا اہل ہوگا لیکن اس کے پاس ووٹ کا اختیار نہیں ہوگا۔

(8) وائس چئرمین اور نجی حلقہ کے اراکین حکومت کو تحریری طور پر کسی بھی وقت اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے سکتے ہیں۔

(9) بورڈ میں جو آسامی کسی بھی نجی حلقہ کے رکن کے انتقال، استعفیٰ یا برطرفی سے خالی ہوگی اس کو حکومت دیگر رکن کی تقرری سے تین یوم کے اندر اس کے پیش کی بنیاد پر معیار کے لئے پرکھے گی۔

(10) بورڈ کا کوئی بھی شخص یا رکن رہ نہیں سکتا یا اس کی تقرری نہیں سکتی، اگر وہ۔

(a) ناقص العقل ہو؛

(b) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کسی بھی مالی ادارے کا نااہل ہو؛

(c) جس نے دیوالیہ ہونے کے فیصلہ کے لئے درخواست کی ہوئی ہو اور وہ درخواست زیر التواء ہو؛

(d) ذمہ داری سے بری نہ ہو دیوالیہ؛

(e) جسے قانونی عدالت نے اخلاقی طور پر گروے ہوئے جرم میں مزا دی ہو؛

(f) قانون کی کسی بھی شرائط کے اس کو کوئی بھی عہدہ رکھنے سے منع کیا گیا ہو؛ یا

(g) اس پوزیشن کے مفاد کے منافی ہو۔

(11) چیف ایگزیکٹو آفیسر اپنے عہدہ کی واسطہ سے بورڈ کا رکن ہوگا اور بورڈ کے سیکرٹری کے طور پر بھی کام کرے گا۔

5- بورڈ کا اجلاس۔۔۔ (1) بورڈ کے اجلاس کا اہتمام تجویز شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

(2) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیئر مین کرے گا اور چیئر مین کی غیر موجودگی میں بورڈ کے اجلاس کی صدارت وائس چیئر مین کرے گا۔

(3) اجلاس کے لئے کورم بورڈ کے کل اراکین کا دو تہائی ہوگا۔

(4) بورڈ کے تمام فیصلے ووٹنگ اور موجودہ اراکین کی اکثریت رائے سے ہوں گے اور برابری کی صورت میں چیئر مین کا ٹائی ووٹ یا فیصلہ کن ووٹ ہوگا۔

(5) بورڈ کے اجلاس کا انعقاد جب اور جیسے ضرورت ہو، اس وقت اور اس جگہ پر ہوگا جس طرح چیئر مین تعین کرے گا لیکن سہ ماہی میں کم از کم ایک بار۔

6- بورڈ کے افعال و اختیارات۔۔۔ بورڈ مندرجہ ذیل افعال و اختیارات استعمال و سرانجام دے گا۔

(a) صوبہ میں مقامی و بین الاقوامی سرمایہ کاری کو فروغ، حوصلہ افزائی اور سہولت کی فراہمی کے مقاصد کے حصول کی خاطر تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ عملی طور پر شامل اور تعاون کرتے ہوئے سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرے؛

(b) سرمایہ کاری کے لئے فعال ماحول کی تخلیق کے لئے حکومت کو سہولت فراہم کرے؛

(c) پبلک، پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ، 2014 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XX سال 2014 کے نفاذ کے لئے حکومت کے ساتھ تعاون کرنا؛

(d) ذیلی حلقوں کا مطالعہ اور تصور کو فروغ، مختصر اور حالات کی شیڈ دونوں کا ذمہ اٹھانا، حکومت کے محکمہ سے مشاورت کے ساتھ اندرونی و بیرونی آمدنی کے ذرائع کے ذریعہ صوبہ کی حلقوں کی معیشت کو ایسی فوقیت دینا کہ اس میں پیداوار اور ملازمت کے مواقع پیدا کرنے کے لئے مضبوط مشیر لائے جائیں جس میں کثیر اور دو طرفہ عطیہ کنندہ شامل ہیں۔

(e) حلقوں کی بنیادوں پر ممکنہ منصوبوں کی نشاندہی میں تعاون اور جہاں کہیں بھی ممکن ہو متعلقہ محکمہ سے مشاورت کے بعد پہلے سے ایسے قابل عمل منصوبوں کی رپورٹس تیار کرے۔

(f) حکومتی حکمت عملیوں، اعتماد کی فضاء قائم کرتے ہوئے اور عملی تبادلہ خیال اور قابل عمل سرمایہ کاری کے منصوبوں کے بارے میں آگاہی کی تخلیق کرتے ہوئے، مضبوط سرمایہ کاروں کو متوجہ کرنے کے لئے اندرونی و بیرونی سطح پر کانفرنسز، سیمینارز، راؤنڈ ٹیبلز اور پریزنٹیشن کا انعقاد اور پیروی کرے۔

(g) بڑے پیمانے پر کاروباری برادری کے ساتھ مستقل بنیادوں پر تعاون شامل کرے لیکن وہ کاروباری تنظیموں، فورمز، تجارتی باڈیز اور ایوان صنعت و تجارت تک محدود نہ ہو بلکہ صوبائی سطح پر اوقومی طور پر منصوبوں کی صوبہ میں سرمایہ کاری کے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کرے۔

(h) بورڈ کی جانب سے جو خدمات دی گئی ہیں یا جو سہولیات فراہم کی گئی ہیں ان کی ضوابط کے تحت کوئی بھی فیس۔ طے کرے۔

(i) وہ افعال اور اختیارات استعمال کرے اور سرانجام دے جو اس کو حکومت میں تفویض کیا ہو۔

7- چیف ایگزیکٹو آفیسر۔۔۔ (1) بورڈ کی سفارشات پر حکومت چیف ایگزیکٹو آفیسر کا تقرر کرے گی،۔

(a) ان افسران میں سے جن کا درجہ 20 گریڈ سے کم نہ ہوگا۔

(b) نجی حلقہ میں سے ان شرائط و ضوابط پر اور اس اہلیت پر حکومت نے تجویز کی ہوئی ہوگی۔

(2) تمام انتظامی اور مالی امور کے لئے، چیف ایگزیکٹو آفیسر بورڈ کو جوابدہ ہوگا۔ بورڈ کے روزمرہ کے امور چلانے کے لئے، بورڈ اپنے انتظامی اور مالی اختیارات چیف ایگزیکٹو آفیسر کو تفویض کر سکتا ہے۔

(3) حکومت کے حکم کے ذریعہ اس کے عہدہ کی معیاد کی شرط تبدیل ہوتی ہے، اس کے باوجود چیف ایگزیکٹو آفیسر اس وقت تک اپنے عہدہ پر برقرار رہے گا جس وقت تک اس کا جانشین اس کے عہدہ پر فائز نہیں ہو جاتا۔

(4) چیف ایگزیکٹو آفیسر جب بورڈ کا بطور سیکرٹری کام کر رہا ہوگا تو وہ مندرجہ ذیل کا ذمہ دار ہوگا۔

(a) چتر مین کی منظوری کے ساتھ بورڈ کے اجلاس کا انعقاد کرنے کا؛

- (b) ایجنڈا/مقصد ورکنگ پیپر کی تیاری اور اور اس کی بورڈ کے راکمین کے درمیان ترسیل کا؛
- (c) بورڈ کی ہر کاروائی محفوظ کرنے اور متعلقہ حلقہ کو اس کی فوری ترسیل کا؛
- (d) تمام امور جو بورڈ کے اجلاس کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں یا بورڈ کے اجلاس میں آشکارہ ہوتے ہیں ان کی موزوں پیروی کا؛
- (e) بورڈ کی جانب سے منظور شدہ منصوبوں کی پیش رفت کی نگرانی اور تنقیص کرنے کا؛
- (f) ایسے دیگر افعال کا جو بورڈ نے تفویض کئے ہوں۔

8۔ کمیٹیاں۔۔۔ (1) اپنے افعال کی کارکردگی میں اعانت کرنے کے لئے کمیٹیاں قائم کر سکتا ہے۔ کمیٹیاں ایسے اشخاص پر مشتمل ہوں گی جنہیں بورڈ مناسب سمجھے، جس میں بورڈ کا کوئی بھی رکن یا آفیسر بھی شامل ہوگا۔

(2) کمیٹیوں کے اجلاس اس طریقہ کار پر ہوں گے جس طرح ضوابط کے تحت تجویز شدہ ہوں گے۔

9۔ اختیارات کی تفویض۔۔۔ بورڈ اپنے کسی بھی رکن یا آفیسر کو مجوز ضوابط کے تحت اس طریقہ کار، اس حد اور وقت کے لئے اپنے کوئی بھی اختیارات تجویز کر سکتا ہے۔

10۔ فنڈ۔۔۔ (1) ایک فنڈ ہوگا جو کہ خیر پختہ خواہ بورڈ آف انویسٹمنٹ اور ٹریڈ فنڈ کے کام سے چانا جائے گا جو کہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a) حکومت یا وفاقی حکومت کی طرف سے جاری کردہ عطیات؛

(b) حکومت کی منظوری سے حاصل کئے گئے یا اٹھائے گئے مقامی و بین الاقوامی امداد یا قرضہ جات یا عطیات؛

(c) بورڈ کی جانب سے وصول کردہ فیسیں اور چارجز؛

(d) کوئی بھی دیگر رقم جو کسی بھی طریقہ کار پر بورڈ کو واجب الادا ہوں یا بورڈ کے لئے ہوں؛

11۔ چھان بین اور کھاتہ جات۔۔۔ (1) فنڈ کے کھاتہ جات اس صورت اور اس طریقہ کار پر قائم رکھے جائیں گے جس طرح تجویز کیا گیا ہوگا۔

(2) فنڈ کے کھاتہ جات کی چھان بین آڈیٹر جنرل آف پاکستان کرے گا۔

12۔ سالانہ رپورٹ۔۔۔ (1) بورڈ مالی سال کے اختتام کے بعد نوے یوم کے اندر مالی سال کے دوران بورڈ کی سرگرمیوں کی ایک رپورٹ تیار کرے گا۔

(2) بورڈ ہر مالی سال کے اختتام کے ایک سو پچیس یوم کے اندر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بورڈ سالانہ رپورٹ کی نقل کے ساتھ بورڈ کے کھاتوں کے ایک بیان کی نقل

جو کہ آڈیٹر کی جانب سے تصدیق شدہ ہوگی اور آڈیٹر کی رپورٹ کی نقل حکومت کو بھیجے گا جو وصولی کے دوماہ بعد صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کی جائے گی اور سرکاری گزٹے میں شامل ہوگی۔

13۔ افسران کی تقرری، وغیرہ۔۔۔ (1) بورڈ اس مجوز طریقہ کار اور ان شرائط و ضوابط پر بورڈ کے منوثر انتظامات کے لئے ضروری افسران، مشیر، کنسلٹنٹس اور دیگر

ملازمین بورڈ میں کانسٹریکٹ / عارضی اور مستقل بنیادوں پر ملازمت پر رکھ سکتا ہے۔

14۔ پبلک سروس۔۔۔ (1) بورڈ کی جانب سے بھرتی کئے گئے تمام ملازمین تعزیرات پاکستان 1860 (آرڈیننس نمبر XLV سال 1860) کی رو سے پبلک سروس

تصور کے جائیں گے۔

15۔ بورڈ کی معاونت۔۔۔ بورڈ کی رائے میں، ایسا امر جس کا تعلق بورڈ کے ساتھ ہے، بورڈ کسی بھی ادارہ، کارپوریشن، حکومتی ایجنسی سے ایسی تجاویز، حکمت عملیوں،

ہدایات، رہنمائی، نوٹیفیکیشن، سرکار، احکامات، قواعد و ضوابط پر نظر ثانی کے لئے تعاون لے سکتا ہے اور متعلقہ محکمہ، قانونی باڈی، کارپوریشن، حکومتی ایجنسی مناسب وقت میں اپنا فیصلہ مضبوط بنیادوں پر تحریری طور پر دے سکتا ہے۔

16۔ استثنیٰ۔۔۔ بورڈ یا اس کے چئیرمین، وائس چئیرمین، اراکین، ہیڈ آف ایگزیکٹو، ملازمین یا مشیروں اس قانون یا اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط کے تحت کوئی بھی کام نیک نیتی سے کیا ہو گا یا نیک نیتی کے ساتھ کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں، ان کے خلاف کوئی دعوئی، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جاسکتی۔

17۔ قواعد بنانے کا اختیار۔۔۔ حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

18۔ ضوابط بنانے کا اختیار۔۔۔ حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے ضوابط بنا سکتی ہے جو اس قانون کی شرائط کے منافی نہیں ہوں گے۔

19۔ حکومت کے پاس اختیار ہے کہ وہ ہدایات جاری کرے۔۔۔ حکومت جب اور جیسے ضروری سمجھے، بورڈ کو حکمت عملی کے متعلق ہدایات جاری کر سکتا ہے جو اس قانون کی شرائط کے منافی نہ ہوں اور بورڈ جاری کردہ ہدایات پر عمل کرے گا۔

20۔ مشکلات کا ازالہ۔۔۔ اس قانون کی کسی بھی شرائط کو منسوخ بنانے کے لئے اگر کوئی مشکل پیش آتی ہے حکومت جس طرح بھی ضروری ہو اس مشکل کو ختم کرنے کے لئے حکم جاری کر سکتی ہے جو اس قانون کی شرائط کے منافی نہ ہو۔

21۔ ملازمین کی تبدیلی اثرات سفر وادارہ شجاعت۔۔۔ (1) اس قانون کے آغاز پر موجودہ خیبر پختونخوا بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ، بورڈ جس کا قیام بذریعہ حکومتی

احکامات بذریعہ اعلامیہ نمبر AEA (IND) 3-58/2012/ BOIT-14993 مورخہ 2 ستمبر 2013؛ AEA (IND) 3-58/2012/ BOIT-17423 مورخہ 2 ستمبر 2013؛ AEA (IND) 3-58/2012/ BOIT-17423 مورخہ 10 اکتوبر 2013؛ ہوا ہے وہ تحلیل ہو جائیں گے (جو اس کے بعد ”تحلیل شدہ بورڈ“ کہلائے گا)۔

(2) اس قانون کے آغاز سے پہلے تحلیل شدہ بورڈ کے تمام اثاثہ جات، حقوق، اختیارات، اقتدار، تیز اور استحقاق اور منقولہ وغیرہ منقولہ جائداد، رقم اور بینک میں موجود رقم، محفوظ فنڈز، زہر مایہ کاریاں اور منام دیگر منافع اور حقوق جو اس جائداد میں ہیں یا اس جائداد سے حاصل ہو رہے ہیں اور تمام قرضہ جات، واجب الادا اور جس قسم کی بھی ذمہ داریاں ہیں وہ بورڈ کے قبضہ میں ہوں گے اور بورڈ کو منتقل ہوں گے۔

(3) باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز کسی بھی قانون یا قواعد میں پائی جاوے، اس قانون کے آغاز تک، تحلیل شدہ بورڈ کے ملازمین جو مختلف آسامیوں / عہدوں پر فائز ہیں وہ جن کے پاس مذکورہ آسامیوں پر بھرتی ہونے کے لئے اہلیت و تجربہ ہے وہ اس قانون کے آغاز پر ان آسامیوں پر قانونی طور پر مقرر تسلیم کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحلیل شدہ بورڈ کے ملازمین کی سیارٹی مجوزہ ضوابط کے تحت بورڈ یقین کرے گا۔

(4) بجز اس کے کہ ذیلی دفعہ (2) میں کسی اور طرح سے مشروط ہے، بورڈ نے جو قرضہ جات یا ذمہ داریاں حاصل کی ہیں یا کوئی معاہدہ کیا ہے یا حقوق حاصل کئے ہیں اور تمام امور اور وہ چیزیں جن کا قانون تحلیل شدہ بورڈ کے ساتھ ہوا ہے یا کے لئے اس قانون کے آغاز سے پہلے ہوا ہے، وہ جو بھی صورت ہو وہ بورڈ کے لئے یا بورڈ کے ساتھ حاصل کئے گئے، داخل کئے گئے، حاصل کئے یا تعاون کئے گئے تصور ہوں گے۔

(5) اس قانون کے آغاز سے پہلے تحلیل شدہ بورڈ نے کوئی مقدمہ یا دیگر کارروائی کی ہے یا بورڈ کے خلاف کوئی مقدمہ ہوا ہے یا کوئی قانونی کارروائی ہے وہ بورڈ کی طرف سے کیا گیا مقدمہ اور کارروائیاں تصور کی جائیں گی اور اس سے موزوں طور پر پنہا جائے گا۔